السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کے معاشروں ' مصلحتوں اور کردار واخلاق کو تباہ کرنے میں کیا رشوت کیا کردار ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب بھی مذکورہ بالا سوال کے جواب ہی سے واضح ہے 'علاوہ ازیں رشوت کے برے اثرات میں سے یہ بھی ہے کہ اس سے معاشرے کے کمزور افراد پر ظلم ہوتا ہے ۔ ان کے حقوق پامال ہوتے ہیں اوراپنے حقوق حاصل کرنے میں انہیں نارواتاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ ان قاضیوں 'ججوں اور ملازموں کے اخلاق بھی خراب ہوتے ہیں جو رشوت لیتے اور رشوت دینے والے کی خواہش کو پورا کرتے اور جو رشوت نہ دے اس کے حق کو نقصان پہنچاتے یا اسے بالکل ضائع کردیتے ہیں ۔ رشوت لینے والے کا ایمان بھی کمزور ہوجاتا ہے اور وہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے غضب اور دنیا وآخرت کی شدید سزا کا مستحق بھی قرار دیتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ اسے مہلت ضرور دیتا ہے مگر اس سے غافل نہیں ہوتا ۔ ہاں کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ظالم کو آخرت سے پہلے دنیا ہی میں اپنے عذاب کی گرفت میں لے لیتا ہے 'جیسا کہ حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا :

((مامن ذنب اجدران یعجل اللہ تعالیٰ لصاحبہ العقوبة فی الدنیا مع مایدخرلہ فی الاخرة مثل البغی وقطعیہ الرحم)) (سنن ابی داود' الادب' عن البغی' ح :٤٩٠٢ وجامع الترمذي' صفة' باب فی عظم الوعید علی___ الخ' ح :٢٥١١)

''نافرمانی قطع رحمی سے بڑھ کر اور کوئی گناہ ایسا نہیں 'جو اس بات کا زیادہ مستحق ہو کہ اس کے مرتکب کو دنیا ہی میں سزا دی جائے 'آخرت کی سزا تو اس کے لیے ہے ہی ۔

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ رشوت اور ظلم کی دیگر تمام اقسام کا تعلق اس نافرمانی سے ہے 'جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص371

محدث فتویٰ